www.novelsclubb.com
داستان
صبیرہ شاہ ویر
ناولز کلب
از قلم اریب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# داستانِ صبیرہ شاہ ویر

## از قلم

## اریبہ

www.novelsclubb.com

داستان صبیرہ شاہ ویراز قلم اریبہ

یہ کہانی ہے کسی کی شرارتوں کی

کسی کی محبت کی

کسی کے عشق کی

کسی کے جنون کی

چار بھائیوں کی اکلوتی بہن کی جو ایک شہزادے کو اپنا دل دے بیٹھی تھی

جسے حیات کا معتصم چاہیے تھا ❤️

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔قسط نمبر ایک۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں سورج اپنی آب و تاب سے چمک رہا ہے اور اپنی شعاعیں بھی ملک ولا کے گرد پھیلائی ہوئی ہیں وہ ایک شہزادوں کی طرح آب و تاب رکھنے والا ملک ولا کا اکلوتا وارث اپنے جہازی سائز بیڈ پر دنیا جہاں سے بیگانہ ہو کر سو رہا ہوتا ہے اور اسی پل اس کے کمرے میں اس کی والدہ مسز شیرازی داخل ہوتی ہیں اور کھڑکیوں سے پردے ہٹاتی ہے جس سے سورج کی شعاعوں کو اندر آنے کا موقع مل جاتا ہے اور جیسے ہی سورج کی شعاعیں اس شہزادے کے چہرے پر پڑتی ہے تو اس کی نیند میں خلل پیدا ہوتا ہے جس سے وہ دوبارہ رخ پھیر کر سو جاتا ہے تب مسز ملک اس کے پاس آتی ہے اور بولتی ہے کہ بیٹا جی اٹھ جائے یونیورسٹی جانا ہے آپ نے کچھ ہی دنوں کی بات ہے پھر سب ختم (شاویر ملک ویسے اپنا بزنس دیکھ رہا ہوتا ہے جو کہ جرمنی میں ہے لیکن ان کچھ دنوں سے شاہ ویر یونیورسٹی میں ہوتا کسی کی حفاظت کے لیے)

او کے مما میں فریش ہو کر آتا ہوں

ہاں جلدی آؤ اور اپنی دادی کو بھی لے آؤ ھم میں سے کسی کے ساتھ نہیں آرہی بولتی ہے شاہ ویر کو بلاؤ جلدی آؤ وہ تمہارے ساتھ ہی آئے گی آخر کو وہ تمہاری بیسٹ گرینڈ ہے وہ یہ بول کر چلی جاتی ہیں اور شاہ ویر فریش ہونے کی نیت سے واشروم چلا جاتا ہے

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب ہم شیرازی ہاؤس کی طرف چلتے ہیں جہاں پورے شیرازی ہاؤس کی رونق اس وقت دنیا جہاں سے بے خبر سو رہی ہوتی ہے اور سب گھر والے اسے ڈائنگ ہال میں مس کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ وہ اس گھر کی سب سے چھوٹی بیٹی ہوتی ہے اور اکلوتی بھی اس کے چار بھائیوں میں اس کی جان بسری ہے تو وہ سب اسکے بغیر کھانے کا سوچ بھی نہیں سکتے

اتنے میں اس کا جان سے پیارا بھائی احمد شیرازی اس کے کمرے میں جاتا ہے اور اسے پیار سے اٹھنے کا بول کر اٹھاتا ہے اور اسے چاکلیٹ گفٹ کرتا ہے یہ روز کا معمول تھا جب تک اس کا جان سے پیارا بھائی اسے چاکلیٹ نی دیتا تھا اس کی صبح نی ہوتی تھی۔چاکلیٹ لینے کے بعد وہ خوشی خوشی یونیورسٹی کے لیے تیار ہوتی ہے اور ڈائنگ ہال میں پہنچتی ہے۔(اگرچہ وہ بہت سمجھدار، عقلمند، اور ہوشیار تھی وہ یونیورسٹی میں ایم اے اکنامکس کر رہی تھی جو کہ اس کے بابا کی خواہش تھی)وہ چہکتی ہوئی ڈائنگ ہال میں داخل ہوئے اور سب سے پہلے مسٹر شیرازی کے گل پر کس کی اور گڈ مارننگ مسٹر طلہ پھر وہ گھوم کر مسز شیرازی کے پاس گئے اور ان کے گال پر کس کی پھر وہ باری باری اپنے بھائیوں سے مل رہی تھی اور ان سب سے ڈھیر ساری دعائیں لے کر سہ ناشتہ کرنے بیٹھی۔۔"یہ شیرازی ہاؤس کا روز کا معمول تھا کیونکہ وہ اس گھر میں سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی ہے"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(وہ ہمیشہ اپنے ماں باپ کو ان کے نام سے پکارتی تھی)

یونیورسٹی جانے کے لئے اس نے پورا حجاب لیا یہ بھی اس کے باپ اور بھائیوں کی خواہش تھی کہ وہ پردہ کرے تا کہ اسے کوئی غیر مرد اپنی گندی نظر کی زینت نہ بنائے گھر میں بھی وہ بڑی چادر لیتی تھی۔۔یونیورسٹی وہ احمد کے ساتھ ہی جاتی تھی کیونکہ وہ سب سے زیادہ احمد کے قریب تھی اس کی دوست اس کی جان سے پیاری بہن،،، خیر وہ گارڈ کی فوج کے ساتھ یونیورسٹی کی طرف روانہ ہوئے۔۔ادھر ملک ولا میں شاہ ویر دادی کو لیے ڈائنگ ہال میں داخل ہوتا ہے اور سب سے سلام کر کے وہ اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ جاتا ہے جو کہ دادی کے ساتھ ہوتی ہے وہ ناشتہ کرنے کے بعد سب سے دعائیں کیتا ہوا یونیورسٹی کی طرف روانہ ہوتا ہے۔۔۔یونیورسٹی پہنچنے کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح پہلے کیفے میں داخل ہوتا ہے اور اپنے گینگ کے ساتھ اپنے مخصوص ٹیبل پر بیٹھا ہوا چائے آرڈر کر چکا ہوتا ہے خیر شاہ ویر ملک کو چائے سے خاص محبت ہوتی ہے بقول شاہویر کے اسے چائے اور اپنی بیوی سے بے انتہا محبت ہوتی ہے۔۔۔خیر وہ چائے پینے کے بعد کلاس لینے چلے جاتے ہے۔۔ادھر صبیرہ شیرازی اپنی بچپن کی دوست ماہا سلطان کے ساتھ کلاس لے کر پروفیسر عادل کے پاس جاتی ہے کیونکہ اس نے یونیورسٹی میں ہونے والے پروگرام میں تقاریر میں حصہ لینا تھا وہ لڑکی بلا کی ذہین، شرارتی، اپنی دوست اور فیملی پر جان

www.novelsclubb.com

قربان والی لڑکی ہے۔۔اس نے بچپن سے آج تک بہت سارے پرو گراموں میں حصہ لیا اور اول آئی ہمیشہ۔۔چونکہ صبیرہ شیرازی سب کی لاڈلی تھی تو اسکی مرضی تھی کہ وہ اپنے بھائیوں کی شادی اپنی مرضی سے کروائے اور اس نے اپنے بڑے بھائی احد کی شادی اپنی مرضی سے اپنی خالہ زاد رانیہ سے کروائی جو کے اس سے عمر میں 6 سال بڑی تھی اس نے بڑے دھوم دھام سے احد کی شادی کروائی اور اب ماشاءاللہ سے احد کا دو سال کا بیٹا ہے جس میں صبیرہ جی جان بسری ہے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔کردار کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسٹر محمد ہارون ملک جو کہ شاہ ویر ملک کے والد اور شمائلہ ملک جو کہ شاہ ویر ملک کی والدہ اور ڈاکٹر محمد عدنان ملک جو کہ شاہ ویر کے دادا اور آمنہ عدنان ملک جو کہ شاہ ویر ملک کی دادی ہے ۔۔طلہ شیرازی جو کہ صبیرہ کے والد صاحب ہے اور عمائزہ شیرازی جو کہ والدہ اور چار بھائی احد شیرازی جس کی شادی خالہ زاد رانیہ سے ہوئی اس کے بعد ارمان جو کے سٹڈیز کے لیے باہر گیا ہوا ہے اور احمد جو کہ اپنے بابا کے ساتھ بزنس سنبھال رہا ہے اور حسن شیرازی جو کہ اپنا بزنس چلا رہا ہوتا ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ ویر ملک ارمان شیرازی کا جگری یار ہے اور طلہ صاحب اور ہارون صاحب بھی پرانے دوست ہے ان دونوں فیملیز کا آپس میں بہت اچھا رویہ ہے۔۔۔یونیورسٹی میں ارسم صارم ماہا صبیرہ اور شاہ ویر یہ سب ایک ہی کلاس میں پڑھتے ہے اور ان کا گروپ پوری یونیورسٹی میں کریزی گینگ کے نام سے مشہور ہے کیونکہ وہ سب یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس جو اچھا خاصا تنگ کرتے ہے۔۔ ان سب میں صبیرہ شیرازی بہت معصوم ہے لیکن وہ ان سب کے ساتھ اچھا وقت گزارتی تھی باقی شاہ ویر ملک بھی میچور ہے لیکن دوستوں کے ساتھ تو بندہ سب کچھ بھول جاتا ہے شاہ ویر ملک کے دو جگری یار ہے ارسم چوہدری اور صارم شاہ۔۔آج اکنامکس کے پروفیسر چھٹی پر ہونے کی وجہ سے ان کی چار کلاسز فری ہے وہ سب آج انتہا سے زیادہ خوش ہے ابھی وہ سب کیفے جاتے ہے کیونکہ شاہویر ملک کو چائے بہت پسند ہے وہ چاروں بھی اسکے ساتھ کیفے آتے ہے انھیں چائے اتنی پسند نی ھوتی بس وہ اس کے ساتھ زبردستی آتے ہے اور چائے آرڈر کرتے ہیں چائے پینے کے بعد ماہا کے شرارتی دماغ میں کھچ کلک ہوتا ہے اور وہ سب کو بولتی ہے کہ چلو ٹروتھ اور ڈیر کھیلتے ہے جس پر سب مان گۓ تو ماہا نے بوتل گھمائ اور بوتل ادسم کی طرف رکی تو ماہا نے پوچھا کا ٹروتھ یا ڈیر تو ارسم نے ڈیر بولا تو صبیرہ نے اسے بولا کے جاؤ اس چوتھے ٹیبل والی لڑکی کو

www.novelsclubb.com

پرپوز کر کے آئے تو وہ ایک نظر اس ٹیبل پر بیٹھی لڑکی کو دیکھتا ہے جو نا جانے کتاب میں کیا ڈھونڈ رہی ہوتی ہے دور سے دیکھنے میں وہ کتابی کیڑا لگی خیر ارسم اٹھتا ہوا جاتا ہے اور اسکو بولتا ہے ہیلو مس چشمش !!!! یہ بول کر وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا اور زور سے بولا کے آئی کو یو سوچ مجھے نہیں پتا تم کب مجھے اتنی اچھی لگنے لگی یقین کرو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اس لڑکی کو لگا سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے وہ ابھی اسے بلا رہی ہوتی ہے کہ وہ بھاگ کر اپنے ٹیبل پر آتا ہے جہاں وہ سب جنس ہنس کر پاگل ہو رہے ہوتے ہے اسی ٹاؤن وہ لڑکی بھی ان کے ٹیبل کی طرف آتی ہے وہ ارسم کی کرسی کے پیچھے کھڑے ہو کر اسے مخاطب کرتی ہے ہیلو ہینڈسم ! ابھی وہ بول ہی رہی ہوتی ہے کہ ارسم کے دماغ میں کیڑا کاٹتا ہے اور وہ اور وہ اس لڑکی سے بڑے پیار سے مخاطب ہوتا ہے جیسے اس کا پرانا عاشق ہو۔۔۔۔ خیر وہ اسے لے کر انہیں آنجھ ونک کر کے چلا جاتا ہے شاہ ویر کے کہنے پر ماہا پھر سے بوتل گھماتی ہے اور اب بوتل صارم کے پاس رکتی ہے جس پہ صبیرہ اسے بولتی ہے کہ ٹروتھ یا ڈیئر تو صارم بولتا ہے ڈیئر تو صبیرہ اسے بولتی ہے کہ جاؤ سامنے پروفیسر کی گاڑی کھڑی ہے اس پہ کھڑے ہو کر ڈانس کرو اور اگر ڈانس نی کرنی تو تمھیں ہم سب کو ٹریٹ دینا ہوگی جو کہ ہم سب آآآآآآ شاہ ویر ہم سب ہم سب کیا کھائے ؟؟ وہ اپنی شہد آنکھوں سے شاہ ویر کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتی ہے جس سے ان دونوں کی آنکھوں ملتی ہے

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

توصبیرہ کواپنی ہارٹ بیٹ مس ہوتی محسوس ہوتی ہے جس سے وہ ایک دم گھبرا کے نیچے دیکھنے لگ جاتی ہے پھر ماہا کے کہنے پر وہ اور شاہ ویر دونوں ایک ساتھ بولتے ہے کہ پیزا 🍕 کھانا ہے اب کی بار صبیرہ نے شاہ ویر کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی کیونکہ اس کی آنکھوں میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ ان سیاہ آنکھوں کا مقابلہ کرتی وہ ان آنکھوں کو دیکھتے ہی نا جانے کونسے سحر میں کھو جاتی تھی اسے شاہویر ملک سے محبت تھی یہ بات وہ جانتی تھی لیکن اس نے یہ بات اپنے دل میں چھپا کہ رکھی ہوئی تھی کیونکہ بقول صبیرہ کہ " نظر لگ جاتی ہے "شاہ ویر ملک بھی اس لڑکی سے محبت کرتا ہے لیکن وہ اسکا اظہار پڑھائی کے بعد کرنے والا ہے۔۔۔ لیکن محبت کے جذبات تو بے لگام ہوتے ہے دل پہ کسکا زور ہوتا ہے وہ بھی تب جب آپکی محبت آپکا عشق آپکے سامنے ہو تو پھر بہت مشکل ہوتا ہے اس دل ناداں کو سمجھانا۔۔۔اس کے ساتھ موجود ان کے تمام دوستوں کو معلوم تھا ان کے دلوں کا حال۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔۔۔ شاہویر کی محبت نے صبیرہ کو شاہ ویر کی نظروں میں بہت خوبصورت بنا دیا تھا ۔۔۔ وہ اسے اپنے دل کے بہت قریب لگتی کیونکہ وہ ایک باپردہ حیا کرنے والی لڑکی ہے جو کہ حجاب کرتی تھی۔۔ آج کیفے سے اٹھنے کے بعد ان کی آخری کلاس تھی اور کلاس لیتے وقت بھی صبیرہ کو محسوس ہوا کہ وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے اسے اپنے جسم پر نظروں کی تپش

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محسوس ہوئی وہ سمجھ چکی کہ یہ نظروں کی تپش کس کی ہے اس کے چہرے پر بس اک مسکراہٹ آئی تھی اس نے دوبارہ پلٹ کر دیکھنے کی غلطی نہیں کی۔۔۔کلاس لینے کے بعد اس کا بھائی احمد اسے گارڈز کی فوج کے ساتھ لینے آیا۔۔وہ بھاگتی ہوئی احمد کے گلے لگی اور اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر گھر روانہ ہو گی ابھی وہ رستے میں ہوتے ہیں کہ صبیرہ بولتی ہے احمد بھائی مجھے آسکریم کھانی ہے اور احمد کی تو جان بسری ہے صبیرہ میں وہ اسے انکار کیسے کر سکتا ہے لہٰزا وہ اسے لیے آئسکریم پارلر روانہ ہوتا ہے اور پھر ہماری صبیرہ کا فیورٹ فلیور بھی تو چاکلیٹ 🍫 ہے پھر احمد اور صبیرہ نے آئسکریم کھائی اور احمد نے پوچھا کہ کچھ اور چاہیے تو صبیرہ نے نفی میں سر ہلایا اور احمد مسکرایا اور وہ دونوں گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔ادھر شاہ ویر فریش ہو کر دادی کے کمرے میں آتا ہے اور دادی کی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے۔۔دادی پریشانی کے عالم میں اس سے پوچھتی ہے ویر بیٹے ٹھیک ہو؟ شاہ ویر نے صرف سر خم کیا بولا کچھ نہی۔کیونکہ اس کا دل بے چین تھا وہ بھت پریشان تھا اس کا دل کچھ برا ہونے کی نشاندھی کر رہا تھا۔۔دادی نے کچھ آیات پڑھ کر اس پہ دم کیا بولا دادی کے ان کا پوتا خوبصورت بہت ہے نظر لگ گی ہو گی

۔۔۔۔شاہویر کچھ دیر دادی کی گود میں سکون حاصل کر کے کمرے میں واپس آگیا۔۔اس نے اپنا موبائل نکالا جہاں اسکے موبائل کے وال پیپر کی زینت صبیرہ بنی ہوئی تھی دیکھ کر یوں

www.novelsclubb.com

محسوس ہوتا ہے کا چھپ کر تصویر لی گئی ہو۔۔۔شاہ ویر اس کی تصویر دیکھ کر کچھ دیر اس سے باتیں کرنے کے بعد زیر لب شعر بڑ بڑاتا ہے

~اتنی تو کشش یو نگاہ عشق میں

ادھر دل میں خیال آئے اور آدھر دل بے قرار ہو جائے

\-----------

شاہویر یہ شعر پڑتا بولتا ہے کے کاش اسے بھی خیال آجاے میرا شاہ ویر اسکے دل سے بے خبر جو تا ہے کہتا ہے کے میرا محبوب ظالم ہے اسکا محبوب ظالم تو ہے لیکن اتنا نہی۔۔کیعنکہ جتنی آگ اس طرف لگی ہوئ ہے آتی ہی آگ اس طرف بھی لگی ہوئ ہے۔۔ادھر صبیرہ بھی شاہ ویر کے خیالوں میں گم دنیا جہاں سے بے خبر پتانی کونسے جہان میں گم ہوتی ہے اسی پل اسکے رسم میں طلہ شیرازی آتے ہے اور اسے بلاتے ہے وہ جو کہی گم ہوتی اچانک سے اس طرح آواز آنے پر گھبرا جاتی ہے ملک شیرازی پریشان ہو کر صبیرہ کی طرف آتے ہے کیا ہوا تم ٹھیک ہو کیا۔۔۔۔جی طلہ صاحب میں بلکل ٹھیک ہو آپ بتائے کوئ کام تھا مجھے بلا لیتے۔۔۔۔۔نی کام نی تھا میں آپکا یہ بتانے آیا ہو کہ آپکی چچازاد نورین آرہی ہے ہمارے گھر کیونکہ وہ بھی ایم اے اکنامکس کر رہی ہے اسلیے کل وہ آپکے ساتھ یونیورسٹی جانے گی۔۔اور ہاں ہمارے گھر ہی رکے گی سٹڈیز کملیٹ

ہونے تک۔وہ صبیرہ کو یہ خبر دے کر چلے جاتے ہے اور صبیرہ کو اسکی آمد کی کوئ خاص خوشی نی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔کیونجی وہ لڑکی عجیب وغریب قسم کی تھی۔۔۔۔۔جب وہ پہلی بار پاکستان آئ تھی تو اس نے اسکے جان سے پیارے بھی احمد جو محبت کے جال میں پھنسایا تھا لیکن احمد اس میں کوئ دلچپسی نی رکھتا تھا اور نہ اب رکھتا ہے۔۔۔۔۔نورین شیرازی جائیداد کے پیچھے پاگل تھی وہ کسی طرح بس شیرازی جائیداد کو اپنے نام کروانی چاہتی تھی۔۔۔پڑھائ تو بس اک بہانہ ہے پاکستان آنے کا۔۔اب آگے کے حالات اللہ ہی جانے۔۔۔۔خیر صبیرہ ساری سوچوں کو چھوڑ کر نیچے احد کے کمرے میں جاتی ہے جہاں باسل کے علاوہ کوئ نہی ہوتا۔۔باسل احد کا دو سال کا بیٹا ہے۔۔۔صبیرہ کچھ دیر باسل کے ساتھ کھیل کر کچن میں جاتی ہے جہاں اسے رانیہ کچھ میڈز کے ساتھ کام کر رہی ہوتی ہے۔۔۔صبیرہ رانیہ کے نزدیک جا کر پوچھتی ہے بھابھی احد بھائ کدھر ہے میں کمرے میں گئ لیکن نہی ملے۔۔۔صبیرہ وہ ایئرپورٹ گ ئے ہے نورین کو لینے ۔۔۔اچھا۔۔۔صبیرہ کچن سے نکلنے کے فوراً بعد اپنی ماں کے پاس جاتی ہے ان کو اپنے دل کا حال سناتی ہے کہ میں نورین کا سامنا نہی کرنا چاہتی مما اپکو پتا ہے نا اس نے کیا کیا تھا اور اسکے کیا ارادے ہے مما آپ سب لوگ کیوں یہ بات بھول جاتے ہے پلیز اسے کسی ہوٹل میں بھیج دے ۔۔نہیں صبیرہ بیٹے وہ آپکے چاچو کی بیٹی ہے اور وہ ہمارے گھر ہی رہے گی اور رہی احمد کی بات تو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہم جلد پکی کررہے ہیں آپ نے کوئی لڑکی دیکھی ہے تو بتادے میں اور آپکے بابا چلے جائے گے۔۔ صبیرہ کے دل میں اپنی دوست ماہا کا نام ہوتا ہے لیکن وہ اپنی ماں کو نہی بتاتی کیونکہ اس نے ابھی ماہا کو منانا تھا جو کہ بہت مشکل کام تھا۔۔اور احمد کو بھی منانا تھا وہ اسکے بایں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔۔وہ یہ سب سوچ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔اس بات سے بے خبر کے آج اسکا بھائی ارمان شیرازی اپنی سٹڈیز کملیٹ کر کے واپس پاکستان آرہا ہوتا ہے۔۔۔ صبیرہ کو یہی بات پریشان کررہی ہوتی ہے کہ نورین کے آنے پر اتنی تیاری کیوں؟؟ڈور بیل بجری ہے اور شاہ ویر جو کہ لاونج میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہا ہوتا ہے میڈ کو اشارہ کرتا ہے کھولو۔۔اور جیسے ہی دروازہ کھلتا ہے ارسم اور صارم دونوں اندر داخل ہوتے ہے اور بنا کچھ بولے صوفے پر بیٹھ جاتے ہے اور ڈرائی فروٹ کھانا شروع کردیتے ہے شاہ ویران کی اسوقت آمد سے سخت پریشان ہوتا ہے میں تم لوگوں سے پوچھ رہا ہوا اسوقت کیا کررہے ہو ادھر؟؟ وہ دونوں بغیر کچھ بولے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہے جہاں ارمان شیرازی بانہیں پھیلائے کھڑا ہوتا ہے شاہ ویر اسے دیکھ کر بھاگ کر اسکے پاس جاتا ہے ارے تو کب آیا کمینے بتا ہی دیتے میں آجاتا لینے۔۔۔یہ دونوں تو ہے ہی صدا کے بے وقوف۔۔۔ نہی یار اصل میں سرپرائز دینا تھا تمھیں ابھی گھر میں صبیرہ کو بھی دینا ہے اسے بھی نہیں پتا کہ میں آرہا ہوں۔۔۔ چلو دونوں چلتے ہے ادھر بھی پہلے چائے تو پی لے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔ابھے دونوں کیوں ہمیں نہی لے کر جاؤ گے کیا؟؟ صارم کو دکھ ہوا کہ وہاں دونوں کی بغیر ہی جا رہے ہے۔۔ارے کیسے ارسم صارم تم دونوں تو پہلے ہو۔۔۔ چلو چائے پی لو پھر چلتے ہے شیرازی ہاؤس۔۔ یاں جلدی منگواو چاے بی پی بہت لو ہو رہا ہے۔۔۔۔(صارم کی بھوکوں والی عادت )ابھے چپ کر کے بیٹھ بھوکا کہی کا سارا مال کھا کے بھی تیرا بی پی لو ہے ابھی سارے ڈرائی فروٹ کھا گیا۔۔۔ارے چلو بس کرو چلو جلدی چائے پیو پھر نکلے دیر نا ہو جائے۔۔۔ میری پرنسس انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ارے چپ کر تو تیری پرنسس کو پتا بھی نہیں اور تو باتیں کر کے (ارسم کی زبان میں کھجلی ہوئی تھی )چلو اٹھو آگے کافی دیر ہو گئی ہے۔۔ وہ چاروں باہر نکلے شاہ ویر نے ڈرائونگ سیٹ سنبھالی ساتھ ارمان بیٹھا اور پیچھے ارسم اور صارم دونوں بیٹھے۔۔ وہ دو گارڈ کی گاڑیوں کے ساتھ شیرازی ہاؤس روانہ ہوئے۔۔ شیرازی ہاؤس میں نورین کی آمد کچھ گھنٹے پہلے ہوئی تھی وہ اپنے کمرے میں جا کر سو گئی تھی۔۔ باقی سب لوگ یال میں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہوتے ہے تبھی ارسم اور صارم اندر داخل ہوتے ہے اور بولتے ہے دیکھو یہ کون آیا ۔۔۔ پی کہ کر وہ دونوں پیچھے یوتے اور ارمان شیرازی کھڑا ہوتا ہے اور صبیرہ بھاگ کر ارمان کے گلے لگتی ہے اور اس سے گلے شکوے شروع کر دیتی ہے ایسے جون کرتا ہے بھائی آپ بتا دیتے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

میں نے سوچا تھا آپ سے گے تو میں آپکو سرپرائز دوں گی آپ نے سب حراب کر دیا بھائی ۔۔۔میری جان میں نے بھی آپکو سرپرائز دیا ناں۔۔۔اس میں ناراض ہونے والی کوئی بات نہیں اگر آپکو میرا سرپرائز اچھا نہیں لگا تو میں واپس چلا جاتا ہوں (ارمان اپنے مصنوئی آنسو صاف کرتا بولا) اب میں نے ایسا بھی کچھ نہی بولا بھائی۔۔۔ارے اگر بہن بھائی کا پیار ختم ہو گیا تو ہم غریبوں سے بھی مل لے ناں۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہاارمان کا جاندار قہقہ گونجا اور وہ جا کر ہارون صاحب کے گلے ملا۔۔۔اوہ مائی بیوٹی مسز شیرازی کیسی ہے اب وہ باری باری اپنے بھائیوں سے مل رہا تھا۔۔۔چلے بیٹھے آؤ شاہ ویر ارسم صارم۔۔۔طلہ صاحب ابھی چائے کا آرڈر دے ہی رہے ہوتے ہے اور صبیرہ ٹوک دیتی ہے نی آج ارمان کے آنے کی خوشی میں پیزا 🍕 منگوائے کیوں اتنی بھاری ہاں جی آج تو پیزا 🍕 ہی آئے گا شہزادی نے بول دیا تو۔۔۔اچھا احمد میں آرڈر کرتا ہوں پندرہ منٹ بعد پیزا 🍕 ان کے پاس تھا اور ٹیبل کے ایک سائڈ صبیرہ جبکے دوسری سائیڈ صارم دونوں پیزا 🍕 سے انصاف کرنے میں مگن تھے مسٹر شیرازی بولتے ہے کے شاہ ویر ارسم صارم بیٹا آج ادھر ہی رک جاؤ ویسے بھی کافی رات ہو گی ہے جی انکل میں تم لوگوں کے والد کو فون کر کے آگاہ کر دوں گا اوکے انکل اب وہ سارے لڑکے ارمان کے کمرے میں جاتے ہیں اور احمد صبیرہ کو اسکے کمرے میں چھوڑ کر لڈو لے کر ارمان کے کمرے میں داخل ہوتا

www.novelsclubb.com

ہے جہاں وہ سارے ارمان کے بیڈ پر ایسے تھکے جا رہے پڑے ہوتے ہے جیسے کی سالوں کی ڈور سے آج فارغ ہوئے ہو۔۔۔اور شاہ ویر احمد کو دیکھ کر بولتا ہے یار چائے بنوا دے آگے تیری جان سے پیاری بہن نے پینے نہی دی احمد کا اس بات پر کمرے میں فلک شگاف قہقہ گونجتا ہے اچھا بنواتا ہوا احمد ملازمہ کو بلا کر چائے کی ہدایت دیتا ہے اور اب وہ سب لڈو کھیل رہے ہوتے ہے جہاں ارسم چیٹنگ کرنے سے باز نہیں آتا۔۔تو وہ سب مل کر ارسم کو سہی مکے لگاتے ہے جس پر ارسم بس کراہ کے رہ جاتا ہے چائے پینے کے بعد سب سونے کا پروگرام بناتے ہے اور ارسم احمد کے کمرے میں سوتا اور باقی وہ تینوں ارمان کے کمرے میں۔۔۔ابھی ارسم اور احمد کو گئے ہوئے بامشکل دس منٹ گزرتے ہے تو ارسم اور احمد برف والا پانی لے کر چوروں کی طرح ارمان کے کمرے میں داخل ہوتے ہے اور بڑے آرام سے پانی کا جگ اٹھا کر شاہ ویر کے اوپر گراتے ہے جس سے وہ ہڑبڑا کے اٹھتا ہے اور بولتا ہے ابھے سالوں میں چھوڑوں گا نہی۔۔۔تو احمد اور ارسم دونوں ایک سو بیس کی سپیڈ سے بھاگتے ہوئے کمرے میں جاتے ہے۔۔۔۔شاہ ویر صبح نماز پڑھنے کے بعد پانی کا جگ لے کر احمد کے کمرے میں داخل ہوتا ہے جہاں اسے کوئ نظر نہی آتا شاہ ویر باہر جانے لگتا ہے تب ہی اسے صوفے کے پیچھے کسی کی ٹانگ نظر آتی ہے شاہ ویر آرام سے کھینچ کر اس وجود کو باہر نکالتا ہے اور پانی گرا کے بڑے آرام سے ہاتھ جھاڑ کے پیچھے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتا ہے جیسے کوئی بڑا اچھا کام سرانجام دیا ہو۔۔۔یار احمد مجھے کیوں صبح صبح گیلا کیا کیوں؟؟ رات جو تم نے کیا کیا تھا؟؟ابھے میں نے نی یہ ارسم کا کام تھا چل آ جا اسے بھی ڈھونڈے وہ دونوں باہر جاتے ہے اور ارسم بیڈ کے نیچے سے برآمد ہوتا ہے اور بھاگ کر کچن میں جا کر رانیہ کے پیچھے چھپ جاتا ہے بھابھی بھابھی مجھے بچا لے وہ دونوں مجھے مارے گے ابھی ارسم رانیہ کے پیچھے چھپا ہوتا ہے تب ہی وہ دونوں کچن میں آتے ہے ارے بھابھی چھوڑے اسے ارے معاف کر دوں بے چارے کو۔بھابھی آپکی وجہ سے ابھی وہ اپنی باتوں میں مگن ہوتے ہے رانیہ احمد کو بولتی ہے جاؤ صبیرہ کو اٹھاؤ احمد چاکلیٹ 🍫🍫 لے کر صبیرہ کے کمرے میں داخل ہوتا ہے اور کچن میں نورین فریج سے پانی نکال کر پی رہی ہوتی ہے تب ہی وہ شاہ ویر کو دیکھتی ہے اور سب کچھ جیسے ساکت و جامد ہو جاتا ہے اور وہ اسے دیکھتی ہی سب کچھ بھول جاتی ہے صبیرہ فریش ہو کر چادر لے کر نیچے آتی ہے اور ناشتہ کرنے کے لیے سب ڈائننگ ہال میں بیٹھ جاتے ہیں اور اتفاقاً صبیرہ شاہ ویر کے سامنے بیٹھ جاتی ہے اور اسے شاہ ویر نا جانے کونسی نظروں سے دیکھتا ہے میری کو اپنا کھانا مشکل لگتا ہے صبیرہ سب سے ایکسکیوز کر کے باہر آ جاتی ہے جبکہ شاہ ویر صبیرہ کے بدلتے رنگوں کو دیکھ کر خوش ہو رہا ہوتا ہے

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبیرہ کے جانے کے بعد نورین شاہ ویر سے مخاطب ہوتی ہے کے وہ قباب مجھے پکڑا دے تو koشاہ ویر بنا کوئی تاثر دیے پکڑا دیتا ہے۔۔اوکے انکل اب ہمیں اجازت دے ہم چلتے ہے سہی بیٹا جی۔۔۔ان کے جانے کے بعد طلہ صاحب صبیرہ کے پاس جاتے ہے بیٹا آج آپ نورین کے ساتھ جانا شاپنگ پہ اس نے کچھ چیزیں خریدنی ہے آج بھی اس کا دن ضائع ہو گیا!! صبیرہ بس جی بابا بول کر کمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔۔روم میں آنے کے بعد اسکا موڈ بری طرح بگڑا اس کا بلکل دل نہی تھا اس کے ساتھ جانے کا۔۔ابھی وہ کمرے میں آکر بیٹھتی ہے تو ارمان داخل ہوتا ہے۔۔صبیدہ کیا ہوا تم اگر نہی جانا چاہتی تو مت جاؤ میں تمھیں فورس نہی کروگا۔۔لیکن جو کچھ اس نے کیا وہ سب بھول جاؤ تم اب وہ ہمارے گھر مہمان ہیں وہ یہ سب فیل کرتی ہو گی۔۔اور اس نے تمہارے ساتھ یونیورسٹی بھی جانا ہے تو پلیز دیکھو بابا اور بھائیوں کی عزت کی خاطر اس کے ساتھ سہی سے پیش آؤ پلیز۔۔۔اوکے بھائی میں ان سے سہی سے پیش آؤنگی۔۔۔۔

---

"قسط نمبر دو"

اگلے دن صبح ماہا صبیرہ کو کال کرتی ہے کہ میں آج یونیورسٹی نہیں جاؤ گی میری طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔ہاں ماہا جانا تو مینے بھی نہی آج کیونکہ میں آج ارمان بھائی اور نورین کے ساتھ شاپنگ

کرنے جارہی ہو۔۔۔ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اس نے فون بند کر دیا اور فریش ہونے کے لیے واشروم کی طرف چلی گئ۔۔ملک ولا میں شاہ ویر اپنی دادی کے ساتھ ڈائنگ ہال میں داخل ہوتا ہے اور سب کو سلام کر کے بیٹھتا ہے۔۔تب ہارون ملک کہتے ہے کے بیٹا تمہارا دوست ارمان واپس آیا ہے تو اسے اپنے گھر دعوت دے آج رات اسی بہانے ہم بھی اپنے دوست سے ملاقات کر کے گے۔۔کیوں بیگم سہی بولا ناں جی جی بلکل میں آج ہی بھابھی کو فون کر کے بتاتی ہو۔۔۔۔شاہ ویر ناشتہ کرنے کے بعد یونیورسٹی کی طرف روانہ ہو جاتا ہے۔۔۔ادھر شیرازی ہاؤس میں ناشتہ کرنے کے بعد ارمان صبیرہ کو بولتا ہے جاؤ جلدی سے تیار ہو کر آو پھر ہم نے نکلنا ہے شاپنگ کے لیے نورین کا آج کا دن بھی ضائع ہو گیا۔۔صبیرہ سر ہلا کر اپنے کمرے میں تیار ہونے چلی جاتی ہے صبیرہ عبایہ پہن کر بیگ اٹھا کے ہال میں کھڑی ہوتی ہے اس کے بر عکس اس کی کزن نورین جو کہ بغیر ڈوپٹے کے شارٹ فاک اور جینز میں ملبوس ہوتی ہے ۔۔صبیرہ اور ارمان دونوں اسے دیکھ کر ٹھنڈی آخ بھرتے ہے اور پھر وہ گارڈ کی فوج کے ساتھ دوانہ ہو جاتے ہے۔۔گاڑی میں صبیرہ بہت بور ہو رہی ہوتی ہے کیونکہ اس کی نورین کے ساتھ نہی بنتی وہ بس خاموش سی سامنے دیکھ رہی ہوتی ارمان آرام سے گاڑی ڈرایور کر رہا ہوتا ہے البتہ ارمان صبیرہ کو مخاطب کر رہا ہوتا ہے اسے اسکے بگڑے موڈ کا اندازہ کو چکا ہوتا ہے۔۔۔۔اب

www.novelsclubb.com

کی بات نورین نے اسے مخاطب کیا صبیرہ اگر تمہیں میرے ساتھ آنا اچھا نہی لگا تو ہم چلتے ہے واپس مجھے لگ رہا ہے تمھیں برا لگ رہا ہے۔۔۔ نہیں نورین ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے بس ماما کی یاد آرہی ہے اور طبعیت بھی کچھ ٹھیک نہی ہے میری باقی مجھے آپ سے کوئ نسلا نہی۔۔اوکے چلو تمہیں کوئ مسلہ نہی خیر چلو اب موڈ ٹھیک کرو مجھے ڈریس بھی تم نے پسند کر کے دینا ہے.جی اچھا۔ابھی وہ مال میں داخل ہوتے ہے اور صبیرہ نورین کو ڈریس دکھارہی ہوتی ہے دو تین ڈریس پسند کرنے کے بعد وہ مزید کچھ اپنی ضرورت کی چیزیں دیکھتی ہے پھر وہ کاؤنٹر پر بل پہ کر کے باہر آتے ہے تو اسی وقت نورین کے فون پر کسی کی کال آتی ہے۔۔نورین ان دونوں کے کہ پیچھے چل رہی ہوتی ہے وہ انھیں ایکسیوز کر کے کال سننے چلی جاتی ہے وہ دونوں گاڑی میں آکر بیٹھتے ہیں اور ارمان صبیرہ کو بولتا ہے کہ آسکریم کھاے گی میری گڑیا؟؟.جی بھائ آسکریم کون چھوڑ سکتا ہے ؟تو پھر بتاؤ اس تمہارے چاچا کا کیا کرو میں وہ میری بات نہی مان رہا اور میں بہت نقصان میں ہوں اب میں اسے نہی چھوڑوں گا ارے سنو سنو تم چاچو کو ڈراؤ دھمکاو تاکہ وہ تمہاری بات مان سکے اچھا اور اسکی کمزوری کیا ہے ؟؟ان سب کی کمزوری وہی ایک اس کی اکلوتی بیٹی صبیرہ شیرازی تم اسے ٹارگٹ پر رکھ کے اپنا کام کرواسکتے ہو آور اس طرح میرا بدلہ بھی پورا ہو جاے گا اس لڑکی سے چلو اب تم دیکھو میں کرتا کیا ہو۔۔۔ابھی کچھ نہی کرنا ورنہ میں پھنس


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاؤ گی کیونکہ ابھی بھی سب جو شک ہے مجھ پہ پلیز ابھی دو دن تک جاؤ پھر دیکھتے ہے اس صبیرہ کو تو میں بھی چھوڑوں گی نہی میری ساری خوشیوں کی دشمن وہی ہے اتنی آسانی سے تو میں بھی اسے نہی چھوڑوں گی بہت سارے حساب پورے کرنے ہے آخر کو میں نے۔۔۔کال چلو ٹھیک ہے تم نظر رکھو اس پر اور جب مناسب لگے مجھے بتا دینا میں حملہ کرنے کے لیے تیار ہو ۔۔۔ٹھیک ہے اب میں چلتی ہو کہی انھیں شک نہ ہو جاے۔۔وہ فون بند کر کے گاڑی کی طرف جاتی ہے سوری کرزنز میں لیٹ ہو گئ۔۔بہت ضروری کال تھی۔۔کوئ بات نہی آپ آئسکریم کھائے گی؟صبیرہ نے اس سے پوچھا ارے ہاں کیوں نہیں۔۔پھر وہ صبیرہ کے فیورٹ آئسکریم پارلر جاتے ہے (ماربل سٹون آئسکریم)اور وہاں آئسکریم کھاتے ہے۔۔شاپنگ کرنے اور آئسکریم کھانے کے بعد گھر روانہ ہوتے ہے اور صبیرہ گھر جاتے ہی عمائزہ بیگم کے کمرے کی طرف جاتی ہے وہاں سہ اپنے ماں باپ کو دیکھ کر مسکراتی ہے اور اندر داخل ہوتی ہے اور طلہ صاحب اس سے پوچھتے ہے کہ بیٹا احمد کی شادی کہ بارے میں آپکا کیا خیال ہے۔۔بابا وہ میں سوچ رہی ہو کہ میری دوست ماہا رے ماہا بیٹا وہ بہت اچھی لڑکی ہے چلے اسکے گھر بات کرنے نہی بابا ابھی نہی ابھی میں نے اسکو منانا بھی ہے کو جی منگنی سر پہ کھڑی ہے اور تم ہو کہ ابھی بول رہی ہو لڑکی نہی مانی۔۔۔ارے ارے طلہ صاحب غصہ نا ہو آپ منگنی کی تیاری کرے میں لڑکی کو منا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوں گی۔۔۔اچھا بابا ڈرائیور کو بولے مجھے ماہا کی طرف چھوٹ دے مجھے کچھ کام ہے

۔۔۔ڈرائیور کیوں احمد چھوڑ دے گا ابھی آ رہا ہے۔۔۔احمی بھائی آج جلدی آ رہے ہے؟؟

کیوں۔۔ہاں ہاں آج شاہ ویر کے گھر دعوت ہے ہماری تو اسی لیے آپ بھی کام جلدی ختم کر کے آ جانا او کے بابا۔۔۔

آؤ سوری میرے ہینڈ سم مسٹر طلہ۔۔۔ہاہاہا طلہ صاحب اسکی شرارت پہ مسکرائے۔۔۔اس کے جانے کے بعد طلہ صاحب نے احمد کو بلایا اور بولا کہ اسے چھوڑ دو او کے بابا۔۔۔۔۔

ماہا صبیرہ کو دیکھ کر پاگلوں کی طرح چیختے ہوئے اس کے گلے لگ گئی اور چٹاچٹ اسکے ڈمپل والے گال چوم لیے۔۔۔۔۔ارے ارے پیچھے ہٹے بھابھی جی۔۔یہ بھابھی کسکو بولا تم نے؟؟ارے تمھیں میری پیاری بھابھی تمھیں پتا ہے ناں تم مجھے کتنی اچھی لگتی ہو۔۔۔۔اور میری خواہش ہے کہ میں تمھیں اپنی بھابھی بناؤ۔۔۔۔۔۔یار پلیز ایسی باتیں نہی کرو۔۔۔مجھے یہ بتاؤ کہ تم آج شاپنگ پہ گئی تھی کیا ہوا۔۔۔آؤ چائے پیے دونوں ساتھ تم مجھے بتاؤ جلدی کیا ہوا کچھ خاص نہی یار بس میں بور ہو گی تھی اور کچھ خاص نہی اور مجھے تمہاری یاد بھی بہت آ رہی تھی یار

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اچھاااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو اب مجھے وہ بات بتاؤ جو پریشان کر رہی ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار مجھے ناں نورین کا رویہ بلکل سمجھ نہی آرہا تمھیں تو پتا ہے ناں کہ وہ کیسی ہے یار اس نے کیا کیا کیا تھا مجھے اسکا بدلتا رویہ سمجھ نہی آرہا۔۔۔۔ صبیرہ میری جان اس میں پریشان ہونے والی کوئ بات نہی بس جس طرح وہ تم سے بات کرتی ہے تم بھی ویسے ہی کرو اور فضول بات مت کرو اس سے۔۔۔ ہاں یار لیکن مجھے وہ لڑکی بلکل نہی پسند اس نے میرے احمی بھائ کو مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ او ہو اب تو پریشان مت ہو اب کچھ نہی کر سکتی وہ کیا پریشانی ہے چلو آج رات ادھر ہی رک جاؤ اپنی پیاری سی دوست کے پاس۔۔۔ نہی رکنے سے یاد آیا آج جلدی جانا ہے گھر ابھی احمی بھائ لینے آتے ہو گے مجھے۔۔ جلدی کیوں آج کیا ہے جو سب جلدی جلدی آرہے ہو؟؟ وہ آج ناں شاہ ویر کے گھر ہم سب کی دعوت ہے ارمان بھائ آے ہے ناں تو ۔۔۔ اوو ہہہہہہہہہ شاہ ویر کے گھر؟؟ ہممممممم

چپ کرو تم۔۔ کیوں بھی چپ کیوں اچھا سنو اچھی سی تیار ہو کر جانا پلیززززززز

اچھا۔۔۔۔ اور بات سنو نا۔ یار اس دن یونیورسٹی میں تم نے ارسم کو ڈئیر دیا تھا کہ اس لڑکی کو پرپوز کرو تو آگے بھی بولو کیا ہوا یار وہ ناں ارسم کمینہ اس لڑکی سے فلرٹ کر رہا تھا اور وہ لڑکی سیریس ہو چکی ہے یار افففففففففف یہ ارسم کا بچہ اسکو تو میں چھوڑوں گی نی اچھا اور اس لڑکی کا کیا نام ہے اور تمھیں یہ خبریں جون دے رہا ہوتا ہے؟؟ عنایہ چوہدری نام ہے اسکا یار اس نے

www.novelsclubb.com

صارم سے میرا نمبر لیا تھا تو کل کال کر کے مجھے بتایا اس نے۔۔یار کیا پتہ لڑکی بھی ٹائم پاس کر رہی ہو۔۔۔ نہی صبیرہ وہ سچی محبت کرتی ہے یار اچھا چلو اب میں خود ارسم سے بات کرونگی۔اگر وہ پھر بھی ناماناتو؟؟؟؟تو پھر میں شاہ ویر کو بتاؤ گی پھر وہ خود ہی مان جائے گا۔۔۔ہاں جی شاہ ویر تو آپکی ساری باتیں مانتا ہے ناں۔۔۔۔ہاں مانتا ہے تو ووو اچھا اچھا بس۔۔۔اچھا۔ چھوڑو سنو ناں احمد بھائی اور ارمان بھائی کی منگنی ہے اس سنڈے کو اور پھر پہلے ارمان بھائی کی شادی ہے اور پھر احمی بھائی کی واوووو۔۔۔۔یہ تو بہت اچھی نیوز ہے ارمان بھائی کی کہاں سے منگنی کی؟؟ارمان بھائی کی ماما کی دوست ہے ایکا نٹی آسیہ ان کی بیٹی ہے انوشے آپی وہ بہت اچھی ہے اچھا نام کافی پیارا ہے ان کا ہاں ناں یار اور ان کی آنکھیں بھی بہت پیاری ہے ان کی آنکھوں کا کلر ہیزل گرین ہے یار مجھے ان کی آنکھیں بہت پسند ہے۔۔۔۔اچھا یار تمہاری بھی تو اتنی پیاری ہے۔۔۔اچھا احمد کا کدھر سے کیا؟؟یار کدھر سے کیا مطلب تمھیں کتنی دفعہ بتاؤ تم ہی ہو پلیز۔۔۔۔نہیں تنگ کیا کرو یار۔۔ماہاااااا میں تمہیں بتا رہی ہو تم ہی ہو تمہارے پاس صرف تین دن ہے صرف تین دن اور مجھے جواب بھی ہاں ہی چاہیے۔۔۔۔اس نوک جھوک کے درمیان وہ احمد کو میسج کر دیتی ہے اور وہ اسے لینے باہر کھڑا ہوتا ہے صبیرہ بات تو سنو اب تین دن بعد بات ہو گی اب میں چلتی ہو دیر ہو گئی ہے اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبیرہ بھاگ کر باہر جاتی ہے جہاں احمد اسکا انتظار کر رہا ہوتا ہے بھائی بابا نے شور تو نہی ڈالا ارے نہی گڑیا انھوں نے تمہارا ٹیکسٹ آنے سے پہلے مجھے بولا تھا لے آو تمھیں۔۔۔۔۔

گھر پہنچنے کے بعد وہ طلہ صاحب کہ کمرے میں چلی جاتی ہے اور پوچھتی ہے کہ بابا میں ان کے گھر عبایہ کر کے جاؤ؟؟؟؟ارے نہی بیٹا آپ چادر لے کے عبایہ نا کرے او کے بابا۔۔۔۔

وہ واپس اپنے کمرے میں آتی ہے اور ابد کھول کر مہرون رنگ کا سوٹ نکالتی ہے کیونکہ وہ شاہ ویر کے گھر جا رہی ہوتی ہے اور شاہ ویر کا فیورٹ کلر مہرون ہوتا ہے۔۔وہ سوٹ پہن کر ہونٹوں پر مبہم سی مسکراہٹ سجائے اپنی پلکوں پہ مسکارا لگاتی ہے اور اپنے گلابی ہونٹوں پر گلابی ہی لگوز لگاتی ہے اور بال بنا سر پر دوپٹا سیٹ کرتی ہے اور سکن رنگ کی چادر اپنے کندھوں پر پھیلاتی ہے اور ایک نظر خود کو آعینہ میں دیکھ کر بولتی ہے پرفیکٹ۔۔۔۔۔بلاشبہ وہ بہت حسین لگ رہی ہے ۔۔۔۔۔آج مسکراہٹ صبیرہ کے لبوں سے جدا نہی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔تیار ہونے کے بعد وہ نورین کے کمرے میں جاتی ہے جہاں نورین بال کھول کر ڈوپٹہ اپنے ایک سائیڈ کندھے پر پھیلا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔نورین آپ تیار ہے۔۔جی آجائے باہر ہال میں او کے ے ے ے

۔۔۔۔۔۔صبیرہ تیار ہو کر ہال کے خارجی دروازے کے ایک طرف کھڑی اپنے بھائیوں کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ تبھی اسکی نظر سامنے سیڑھیوں سے اترتے اپنے بھائی احمد پہ پڑتی ہے

www.novelsclubb.com

جو بلیک کلر کا ڈریس پہن کر کندھوں پر اجرک ڈالے بالوں کو جیل سے جمائے بہت حسین لگ رہا ہوتا ہے۔۔۔احمد کو دیکھتے ہی اسکی ماں بے ساختہ ماشاءاللہ بولتی ہے۔۔۔ارمان فون کان سے لگائے مصروف سے انداز میں ہال میں داخل ہوتا ہے اس نے سفید قمیض شلوار کے ساتھ نیلے رنگ کا کوٹ پہنا ہوتا ہے اور بازوؤں کو کہنیوں تک موڑے وہ بھی بہت حسین لگ رہا ہوتا ہے تب ہی احد اپنے دو سال کے بیٹے کو اٹھائے اور رانیہ ان دونوں کے پیچھے بھاگتی ہوئی ہال میں داخل ہوتی ہے۔۔۔احد نے نیلے رنگ کی قمیض شلوار اور گہرے نیلے رنگ کا کوٹ پہنا ہوتا ہے اسکے بیٹے باسل نے بھی اسی طرح کے کپڑے پہن رکھے ہوتے ہے اور اسکی بیوی رانیہ جو کہ نیلے رنگ کی قمیض اور سکن رنگ کا چوڑی دار پاجامہ پہنے وہ بھی بے حد حسین لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔اتنے میں طلہ صاحب بولتے ہے ہے چھوٹا کدھر ہے؟ بابا میں یہاں اترنے میں حسن صبیرہ والے دروازے سے اندر داخل ہوتا ہے اس نے وائٹ قمیض شلوار پر نیلا کوٹ پہنا ہوتا ہے وہ بھی بے حد حسین لگ رہا ہوتا ہے۔۔۔اس نے آتے ہی صبیرہ کے سر پر زور سے چیت لگائی صبیرہ حسب عادت چیڑ گئی۔۔۔۔باباااااا حسن کو دیکھے ناں۔۔۔۔طلہ صاحب نے غصے سے حسن کو گھورا۔۔اوجے بابا نہی کرتا۔۔۔بند کرو ڈرامے اور چلو۔۔۔وہ سب گاڑیوں میں بیٹھ کر ملک ولا کی طرف روانہ ہوتے ہے جہاں ان کا استقبال بہت گرم جوشی کے ساتھ کیا


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاتا ہے۔۔شاہ ویر احمد سے ملنے کے بعد ایک دم نظر اس دشمن جاں پر پڑتی ہے جو کہ آج اس کے حواسوں پر چڑھانے کی قسم کھا کر آئی تھی۔۔شاہ ویر آنکھوں میں ڈھیروں محبت لیے بے یقینی سے اسے دیکھ رہا ہوتا ہے کیونکہ آج تک اس نے صرف اسکو نقاب میں دیکھا تھا لیکن اب وہ اسے بغیر نقاب کے دیکھ رہا تھا۔۔۔اا کی نوٹی شہد آنکھیں جن پر لمبی گھنی سیاہ پلکیں وہ اس معصوم لڑکی کی خوبصورتی میں اور اضافہ کر رہی تھی۔۔۔اور اس کے ڈمپل شاہ ویر کے دل نے کہا کیا کوئی اتنا بھی خوبصورت ہو سکتا ہے بھلا وہ بس اسکے ڈمپل کو ایک دفعہ چھونا چاہتا ے۔۔۔شاہ ویر نے اپنے دشمن جاں کو دیکھا اور زیر لب شعر بڑبڑایا۔۔۔

°°تیری نظریں تو کرتی تھی ہمارے دل پہ تیر چلانے کا کام۔۔۔

تو نے حجاب ہٹا کر دل کی دنیا تک دہلا ڈالی۔۔

اس نے شعر پڑھنے کے بعد لمباسا

ہائےےےےےےےےےےےےےےےےےےےےےےے خود ہی کیا

----

وہ جو کب سے اس کے خیالوں میں کھویا ہوا ہے اور وہ کب کی اندر بھی جا چکی تھی۔۔۔۔



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ ویر اپنے عقب سے آتی طلہ صاحب کی آواز پہ گھبراتا ہے اور ایک دم پیچھے دیکھتا ہے جہاں اس دشمن جاں کا نام و نشان تک نہیں ہوتا۔۔۔۔

ارے شاہ ویر کیسے ہو انکل میں ٹھیک آپ سنائے

ارے میں بھی ٹھیک ہو۔۔چلے طلہ بھای اندر تب ہی ہارون صاحب آتے ہے جو کے طلہ صاحب کے بچپن کے دوست ہے۔۔۔ہارون صاحب سب کو لے کر اندر چلے جاتے ہے۔۔۔ایک طرف لڑکیاں براجمان ہوتی ہے اور ایک طرف لڑکے۔۔۔۔ارے طلہ صاحب آپکو پتا ہے کے وہ جو ناصر مرزا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم اسے کمپنی کا شیئر ہولڈر بنالے کیونکہ اس کی کمپنی کرائسس میں ہے وہ کل میرے پاس آیا تھا۔۔۔میں نے کوئ جواب نہی دیا آپ بتائے کیا چاہتے ہے ہاں اس نے کل احمد کو بتایا تھا لیکن ہم اسے بلکل بھی کسی قسم کا اپنے ساتھ کام کرنے نہی دے سکتے احمد نے منہ پر ہی انکار کر دیا تھا ویسے بھی ہم اسکی مدد کر کے اپنے بزنس کو کیوں خطرے میں ڈالے۔۔ہاں جی بلکل سہی بول رہے ہے آپ۔۔ارے چھوڑے اسے ہم اتنے عرصے بعد ملے ہے ہم اپنی باتیں کرتے ہے ہاں جی ضرور۔۔۔۔۔ادھر عورتوں کی طرف کچھ دید



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رپہلے ہی شاہ ویر کی دادی آئ تھی اب ان کی محفل خوب جمی ہوئی تھی۔۔۔دادی بار بار صبیرہ کو پیار کرر ہی تھی اور نورین بس ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ہوئ ہے۔۔تب ہی صبیرہ بولتی ہے آنٹی میں نے پانی پینا ہے کدھر سے کچن میں جاؤ ارے بیٹا بیٹھو میں منگوادیتی ہو۔۔نہی آنٹی میں خود ہی آ و گی۔۔آپ بس مجھے کچن کا راستہ بتادے۔۔۔اوکے۔۔۔ادھر سے رائٹ جاؤ سامنے سیڑھیاں ہے اور سیڑھیوں کی دوسری طرف کچن ہے۔۔۔اس کے جانے کے بعد نا جانے شاہ ویر کے دل میں کیا آتا ہے وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے کچن میں داخل ہوتا ہے۔۔۔صبیرہ ابھی پانی پی کے واپس آنے لگتی ہے تو تب ہی شاہ ویر اس کے کان میں بولتا ہے آج آپ گھر جا کر اپنی نظر اتار یے گا ماشاءاللہ آپ بہت پیاری لگ رہی ہے صبیرہ ڈر کر پیچھے ہوتی ہے اور بولتی ہے تھینک یو ۔۔صرف تھینک یو؟؟صبیرہ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے جیسے پوچھنا چارہی ہو کیوں کچھ اور بھی بولنا تھا کیا؟؟نہیں۔۔۔۔اب رشتی بھیجو آپ کے گھر کسس کا رشتہ؟؟؟ارے آپ دونوں یہاں ہے صبیرہ تمھیں باہر آنٹی بلا رہی ہے ابھی ان کی بات مکمل نہی ہوتی کے نورین کسی بھوت کی طرح وہاں داخل ہوتی ہے صبیرہ ڈر ہلا کر چلی جاتی ہے شاہ ویر بھی اس کے پیچھے باہر آنے لگتا ہے لیکن نورین روک دیتی ہے اتنی مکاری سے اس نے جھوٹ بول کر صبیرہ کو باہر بھیجا ہے اور اب وہ شاہ ویر کو کیسے ہاتھ سے جانے دے سکتی ہے۔۔۔۔۔۔ہم بھی آپ کے گھر


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مہمان آئے ہے ہم پر بھی نظر ثانی کر دے۔۔۔ ججججججججی۔۔۔۔ کیسی ہے آپ۔۔میں تو ٹھیک ہو لیکن آپ مجھے ٹھیک نہی لگ رہے نہی میں ٹھیک ہو آے باہر سب ویٹ کر رہے ہے۔۔۔

ابھی وہ کھانا کھانے بیٹھتا ہے اور اتفاقا صبیرہ شاہویر کے سامنے بیٹھ جاتی ہے اور شاہویر کی سیاہ کالی مقناطیسی آنکھوں میں اتنی اور ایک عجیب سی کشش ہے کہ صبیرہ کو وہاں اس کے سامنے بیٹھنا سب سے بڑی غلطی لگی۔۔ صبیرہ نے بامشکل ایک کباب لیا بریانی کے ساتھ وہ اسے ہی پلیٹ میں سجائے بیٹھی ہے کیونکہ شاہویر کی نظریں جو اس نازک وجود پر ہے۔۔۔ تبھی نورین شاہویر کو مخاطب کرتی ہے کہ قورمہ اٹھادے ہر دو منٹ بعد کے بعد وہ اس سے کچھ نہ کچھ مانگ رہی ہوتی ہے اور صبیرہ کو یہ سب بہت برا الگ رہا ہوتا ہے اور نورین سے جیلس ہو رہی ہوتی ہے اور پھر نورین شاہویر کو بولتی ہے کے مجھے کباب پکڑا دے اور یہاں صبیرہ کا ضبط جواب دے گیا اس نے کباب والی ٹرے سے دو کباب اٹھائے اور نورین کی پلیٹ میں پھینک دے نورین گردن جھکا کر کھانے لگ گی' لیکن صبیرہ کی اس حرکت نے اس کے تن بدن میں آگ لگا دی ہے۔۔۔۔ شاہویر صبیرہ کی اس حرکت سے عش عش کر رہا ہوتا ہے یعنی اسکو غصہ آ رہا ہے اور وہ جیلس ہو رہی ہے مطلب اسکو مجھ سے پیار ہے ے ے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ گھر واپس آئے گھر آنے کے بعد وہ کافی دیر بیٹھ کر باتیں کرتے رہے اور پھر سونے کے لیے چلے گے صبیرہ کمرے میں جا کر فریش کو کر آتی ہے بیڈ پر بیٹھ کر وہ فون اٹھاتی ہے وہاں صبیرہ کو شاہ ویر کا ٹیکسٹ موصول ہوتا ہے آج کوئ جیلس کو رہا تھا۔۔جی نہی میں نہی ہو رہی تھی۔۔میں نے آپکا نام لیا۔۔۔اس وقت بات تو آپ مجھ سے ہی کر رہے ناں ں ں ں ہاں تو کیا آپ نہی ہو رہی تھی بلکل بھی نہی میرا دماغ مت کھائے میں سونے لگی ہو صبح یونیورسٹی جانا ہے اوکے جی اللہ حافظ۔۔۔

معمول کے مطابق احمد نے صبیرہ کو چاکلیٹ 🍫 دی اور وہ فریش ہو کر یونیورسٹی کے لیے تیار ہو کر وہ احمد کے ساتھ یونیورسٹی چلی گی جہاں ماہا اسکا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوتی ہے صبیرہ صبیرہ تمہیں پتا ہے کہ آج ان لوگوں کو انعام ملے گے جنہوں نے تقاریر میں حصہ لیا تھا اور تمہیں پتا ہے میں بہت خوش کو اور تم ہی جیتو گی انشاللہ دونوں کے منہ سے بے ساختہ ہی نکلا آ و گراؤنڈ میں بیٹھتے ہے۔۔وہ دونوں گراؤنڈ میں بیٹھتی ہے اور تب ہی وہاں ارسم صارم اور شاہ ویر بھی پہنچتے ہے اور ان کے پیچھے ہی عنایہ آ رہی ہوتی ہے عنایہ کو دیکھ کر جہاں جہاں ارسم کو شاہ لگتا ہے ویسا ہی کچھ حال صبیرہ اور ماہا کا بھی ہوتا ہے وہ تینوں منہ کھولے عنایہ کو دیکھ رہے ہوتے ہے تب ہی ارسم بولتا ہے کیا کوئ بھوت دیکھ لیا ہے منہ تو بند کرو۔۔ بھوت نہی بھوت کی دادی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج خیر نہی تیرے دوست کی بچا لے اسکو۔۔کیوں لیکن ہوا کیا۔۔۔ہی اس لڑکی کے ساتھ فلرٹ کر رہا تھا اور وہ بے چارہ سیریس ہے اب اسکو یہ بات پتا چل گی۔۔بس اب وہ اس سے حساب پورا کرنے آی ہے اب تماشا دیکھو بسسس۔۔۔۔دیکھتا ہو میں کیا کر لی گی یہ میں اس سے ڈرتا نہی ہو۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے کرو جو کرنا ہے ہمیں باش کی رکھو۔۔۔۔۔شاہ ویر بس چپ چاپ دیکھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے تو کچھ پتا نہی تھا۔۔۔۔عنایہ ارسم کے قریب کھڑی ہوتی ہے اور زوردار چانٹا اس کے منہ پہ رسید کیا اور بولا کہ یہ ایک لڑکی کہ جزبات سے کھیلنے کے لیے۔۔اسر وہ آگے چلی جاتی ہے۔۔۔ارے چھوڑا سے وقتہ غصہ ہے ختم ہو جائیگا۔۔غصہ ختم نہی اسے میں ہی سیدھا کرونگا اب تو۔۔۔ارے تم لوگ چپ کرو اور میری بات سنو جو میں بتانے آج یونیورسٹی آیا ہو ہاں بولو وہ میں کچھ دنوں کے لیے جرمنی جا رہا ہو کچھ کام ہے۔۔۔۔۔ دو ہفتے سب سے پہلے صبیرہ کی زبان میں کھجلی ہوئ آجی آپکو دکھ ہو رہا ہے کے یہ جا رہے ہے تو صارم نے آنکھیں گھما کر صبیرہ سے پوچھا۔۔۔جی نہی مجھے کیا میں تو ایسے ہی پوچھ رہی۔۔۔اوکےاللہ حافظ۔۔۔۔اسر تب وہ سب ہال میں جمع ہوتے جہاں فنکشن شروع ہو چکا ہے اور صبیرہ کو اسل انعام سے نوازا جاتا ہے اور اس کی دوست ماہا خوشی سے پاگل کو رہی ہوتی ہے کہ اس کی کامیابی پہ اور تب ہی کوئ سامنے بیٹھا اس کی کامیابی سے برے طریقے سے جل رہا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتا ہے۔۔۔وہ باہر گراؤنڈ میں بیٹھی ہوئی ہوتی ہے تو صبیرہ ماہا کو بولتی ہے کہ میری پیکچر بناؤ وہ اسکی پرائز کے ساتھ پیکچر بناتی ہے اور وہ اپنے فیملی گروپ میں سینڈ کر دیتی ہے جہاں وہ سب اس جو مبارک دے رہے ہوتے ہے۔۔کہ تب ہی ارسم اور صارم دونوں ان دونوں کی طرف آتے ہے اور صبیرہ کو مبارک باد بھی دے رہے ہوتے ہے تب ہی وہاں نورین آتی ہے اور بولتی ہے کے کسی نے شاہ ظکو دیکھا ہے تو صارم اس کے پاس جاتا ہے اور بولتا ہے کے ہاں وہ ناں میں کینٹین گیا تھا تو تب تک شاہ ویر میرے پاکٹ میں تھا لیکن پھر وہ گر گیا اور مجھے ملا نہی۔۔۔ابھی صارم کھڑا ہی ہوتا ہے اور نورین اس کے منہ پر زوردار چانٹا لگاتی ہے اور بدتمیز بول کر چلی جاتی ہے۔۔۔اود صارم کا تو مانو دماغ ہی گھوم گیا وہ ہے ہی گرم دماغ کا آدمی۔۔اب وہ پورا کریزی گینگ اب اس کے پیچھے کینٹین میں داخل ہوتا ہے اور ادھر نورین نے ویٹر کو بلا کر چاٹ آرڈر کی اور صارم نے چاٹ لے کر اس میں اچھے طریقے سے مرچیں ڈالی اور پھر ویٹر کو دیا کہ وہ دے آئے وہ چاٹ دے کر آیا اور اب وہ سارے تماشا دیکھنے کے لیے کھڑے ہوتے ہے۔۔۔

تب ہی نورین کھتی ہے اور اسکو کانوں سے دھواں نکلتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور وہ چیخ کر ویٹر کو بلاتی ہے اور اسکو ڈانٹتی ہے کہ کمینے کتے ڈفر جاہل آدمی پانی لے کر آؤ تب ہی صارم وہاں پانی لے کر آتا ہے اور بولتا ہے ہائے بیوٹی اتنی لال کیوں ہوئی ہو کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے ناں ہمممممم ڈفر انسان



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ میں چھوڑوں گی نی غصہ بعد میں کرنا یہ لوں پانی پیو۔۔۔وہ پانی پی رہی ہوتی ہے تب صارم اس سے بولتا ہے کے تم شاہ ویر ملک سے نہ ت کرتی ہو۔او قات ہے تمہاری کہ تم اس سے محبت کرو۔۔۔وہ جو اس کے ایسے پوچھنے پر یکدم گھبرا جاتی ہے پھر ذرا سنبھل کر بولتی ہے کے ہاں ہے تو؟؟ اگر ہے تو بھول جاؤ وہ تمہیں گھاس تک نہی ڈالے گا۔۔وہ جو سامنے لڑکی کھڑی ہے ناں ہاں وہی وہ شاہ ویر ملک کا عشق ہے۔۔۔وہ یہاں اس کی حفاظت کرنے آتا ہے اور اسکو پانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے اور جو بھی اس کے درمیان آئے گا وہ اسے ختم کرنے میں بلکل دیر نی لگائے گا جتنی جلدی ہو سکتا ہے تم اس بات کو اپنے چھوٹے سے ذہن میں بٹھا لو ورنہ بہت برا ہو گا سمجھ آی۔۔۔۔وہ اسکے تن بدن میں آگ لگا کر چلا جاتا ہے نورین خود ہی بڑبڑاتی ہوئی باہر جاتی ہے کہ یہ صبیرہ تو ہے ہی میری خوشیوں کی دشمن پتا نہی کیا چاہتی ہے یہ وہ ابھی یہ سوچ ہی رہی ہوتی ہے کے اسکے موبائل پہ کسی کی کال آتی ہے اور وہ اسے گندی گالیوں سے نواز رہا ہوتا ہے کہ تیرے چاچا اور اس کزن احمد نے مجھے برباد کر دیا میں اسے چھوڑوں گا نہی میں اسے اتنا برباد کر دوں گا کہ وہ دو کر میرے پاؤں میں بیٹھ کر معافی مانگے گا اور میں اسے معاف نہی کرونگا۔۔۔ہاں سہی ہے جو کرنا ہے کرو مجھے بھی اب بس اسے خوش نہی دیکھ سکتی۔۔۔بس میں اسے مروانا چاہتی کو تم نے جو کرنا ہے کرو اور جلدی کرو ابھی وہ گاڑی کی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرف جاتی ہے جہاں صبیرہ اور احمد گاڑی میں اسکا انتظار کر رہے ہوتے ہے اور وہ بغیر کچھ بولے بیٹھ جاتی ہے۔۔ گھر پہنچنے کے بعد سب پھولوں کی پلیٹس اٹھا کر کھڑے ہوتے ہے اور صبیرہ دا چیمپین کا ویلکم کرتے ہے نورین سب سے ایکسکیوز کر کے چلی جاتی ہے صبیرہ اندر داخل ہوتی ہے اور احمد کیک اٹھا کر لاتا ہے جس پر لکھا ہوتا ہے صبیرہ چیمپین پھر حسن پارٹی بوپر پھاڑتا ہے اور پھر سب تالیاں بجاتے ہیں اور صبیرہ کیک کاٹتی ہے پھر سب کیک کھاتے ہے اور حسن اس پیارے سے لمحے کو کیمرے میں قید کرتا ہے یہ ایسے ہی ہر چھوٹی چھوٹی خوشی کو مناتے ہے ---یہ کچھ لمحے خوشی کے ہے پھر انہیں کیا معلوم تھا کے شیر ازی ہاؤس میں ایک موت جیسا سناٹا چھانے کو ہے اور ایسا سناٹا کے شاید آج کے بعد کوئی شیر ازی ہاؤس میں دوبارہ مسکرا نہ سکے------

www.novelsclubb.com

ادھر ملک ولا میں شاہ ویر کی دادی بہت پریشان ہوتی ہے کیونکہ ان کے گھر کی رونق شاہ ویر ملک دو ہفتے کے لیے جرمنی گیا ہوا ہے کام کے سلسلے میں ابھی اسکی دادی سوچ ہی رہی ہوتی ہے کے شاہ ویر کی ویڈیو کال آتی ہے دادی کیسی ہے میں کیسی ہو سکتی کو میرے بچے تم میرے ساتھ نہی ہو تو تمہارے باپ کو بولا بھی تھا کہ خود چلا جائے لیکن نہی تمھیں ضرور دور بیجنا تھا اس نے

ارے دادو آپ کیوں پریشان ہوتی ہے کچھ دنوں کی بات ہے میں آجاوگا۔۔ کیا فایدہ آوگے تو بھی تمہارے لیئے ڈیرے پہ ہزاروں کام پڑا ہوا ہے ارے دادو اب میں ہو ہی ایک تو سب میں نے ہی کرنا ہے آپ بلکل پریشان مت ہو ٹھیک ہے ناں۔۔ سو جائے اب ورنہ طبعیت حراب جو جائیگی اوکے میرا بچہ اللہ حافظ خیال رکھنا اپنا۔۔ جی ٹھیک ہے اللہ حافظ

اگلے روز معمول کے مطابق احمد نے صبیرہ کو چاکلیٹ دی وہ تیار ہو کر آئی اور ناشتہ کرنے کے بعد وہ نورین کے کمرے میں گئی جہاں نورین سو رہی ہوتی ہے۔۔۔ ارے نورین آج یونیورسٹی نہی جانا کیا؟؟ نہی آج میری طبعیت نہی ٹھیک۔۔ اوکے احمد اسے یونیورسٹی ڈراپ کرنے کے بعد حود آفس چلا جاتا ہے ادھر یونیورسٹی میں صبیرہ کی صرف دو کلاسز ہوتی ہے وہ کلاسز لینے کے بعد احمد کو بولتی ہے کہ وہ اسے لے جائے اور احمد بغیر گارڈ کے اسے لینے آتا ہے ابھی وہ رستے میں ہوتے ہے جہاں صبیرہ بولتی کہ اسے آئسکریم کھانی وہ اسکی یونیورسٹی کی بیک سائیڈ ایک آئسکریم پارلر ہوتا ہے سنسان سا جھاں کوئی دو تین گنے چنے لوگ ہے ابھی وہ جا رہے ہوتے ہے کہ ان کی گاڑی کے سامنے دو اور گاڑیاں آتی ہے اور ان کی گاڑی پر فائر کرتے ہے اور بولتے لڑکی کو ہمارے حوالے کر و احمد فون پہ گارڈز کو بلا رہا ہوتا ہے اور خود گاڑی سے نیچے اترتا ہے صبیرہ تم باہر مت نکلنا ابھی وہ یہ بول کر باہر جاتا ہے کے ایک لڑکا اس کے سر پر زوردار لوہا مارتا ہے جس

سے احمد کا خون روانی کے ساتھ بہتا چلا جاتا ہے اور احمد اس حملے کے لیے تیار نہ تھا تو وہ زمین بوس ہو گیا وہ لڑ کھڑاتے قدموں سے اٹھا اور ان کو مارنا شروع کیا اتنے میں ایک اور لڑکے نے فائر کیا اوور وہ احمد کی بازو میں لگا اور احمد اپنے درد کی پرواہ کیے بغیر ان سے لڑتا رہا لیکن قسمت میں ہار تھی وہ ابھی کھڑا ہو رہا ہوتا ہے کہ ایک ساتھ دو فائر اسکی بازو میں کرتے ہے اور احمد نیچے گرتا صبیرہ بھاگتی ہوئی آتی ہے اور احمد کا سر گود میں رکھتی ہے اسکے سر سے بھی بہت زیادہ خون بہہ رہا ہوتا ہے وہ اپنا ایجاب کھول کر احمد کے سر پر زخم کی جگہ رکھتی ہے اور وہاں سے دو لڑکے اسکی طرف بھاگتے ہوئے آتے ہے لیکن بر وقت گارڈ پہنچ کر صبیرہ کو بچا لیتے ہے احمد بھائی اٹھے ناں آپکو کیا ہو گیا!!!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میڈم آپ اٹھے اندر جا کر بیٹھے ہم صاحب کو ہسپتال لے کر جا رہے ہے صبیرہ آہستہ آہستہ خاموش ہو گئی نہ کوئی بات نہ کچھ بس وہ روتی رہی اور بے آواز روتی رہی۔۔۔۔۔۔۔ گھر پہنچ کر بھی وہ ایسے ہی گم صم رہی۔۔۔ صبیرہ میری بچی میری جان تم ٹھیک ہو مما مما احمد بھائی ان کا خون وہ اپنے ہاتھ احمد کے خون سے رنگے ہوئے دیکھ کر چیخ اٹھی یہ یہ یہ خون مما میری وجہ سے مما وہ عائزہ بیگم کے گلے لگ گئی۔۔ صبیرہ کچھ نہیں ہوا تمہاری وجہ سے چلو آؤ اوپر کمرے میں ۔۔ یہ خبر نیوز چینل پر آگ کی طرح پھیل گی کیونکہ احمد ایک بہت بڑا اور کامیاب بزنس مین ہے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر گھر میں بیٹھی ماہا کو یہ دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی اسے اپنی دوست کا خیال تھا وہ فوراً اسکے گھر کی طرف روانہ ہوئی ادھر باقی لڑکے ہسپتال میں آئی سی یو کے باہر کھڑے احمد کی زندگی کی دعا کرتے گھر والوں کو بھی بتاتے رہے پورے ہسپتال میں یکدم ہلچل سی مچ گئی کیونکہ اتنا عظیم آدمی اندر زندگی اور موت کی جنگ کر رہا ہے۔۔۔۔

ماہا کے گھر پہنچنے کے بعد بھی صبیرہ نے کسی سے کوئی بات نہی کی نو وہ کچھ کھا رہی ہے۔۔ادھر شاہ ویر کو اس خبر نے بہت پریشان کیا وہ سب کام کو چھوڑ کر صبیرہ کی حالت کو سوچتے ہوئے پاکستان واپس آیا۔۔۔

احمد کو ہسپتال میں تین دن یوگ ئے تھے لیکن اسکو کوئی ہوش نہی آیا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ وہ خطرے سے باہر ہے خون زیادہ بہنے کی وجہ سے ہوش نہی آرہا دو تین تک ہوش آجائے گا۔۔۔

ادھر صبیرہ کسی سے کوئی بات نہیں کر رہی ہوتی نا کچھ کھاتہ ہے وہ بولتی ہے تو بس یہ احمد بھائی میرے وجہ۔۔۔۔۔۔

ارسم صارم شاہویر عنایا ماہا سب لوگ صبیرہ کے پاس آتے ہیں اس سے بات کرتے ہے اور اسے بہلاتے ہیں لیکن بے سود۔

ابھی وہ بیٹھے ہوئے تھے کہ طلحہ صاحب کی کال آتی ہے شاہویر کی طرف اور وہ اسے اطلاع دیتے ہیں کہ احمد کو ہوش آگیا ہے اور ٹانگ پر گولی لگنے کی وجہ سے اسے ایک ہفتہ مزید ہسپتال میں رکھیں گے۔

وہ سب کو خبر دیتا ہوا صبیرہ کے کمرے کی طرف بھاگتا ہے جہاں ارسم، صارم، عنایہ اور ماہا موجود ہیں اور صارم صبیرہ کو بولتا ہے یار دیکھو صبیرہ چپ ہے تو گھر میں کتنا سکون ہے۔میرے تو کان ٹھنڈے ہیں قسم سے مزہ آگیا اس کی یہ بات کہنے پر صبیرہ اسے گھور کر دیکھتی ہے جس پر صارم کا جاندار قہقہ گونجتا ہے۔۔۔۔۔۔اور شاہویر اندر داخل ہوتے ہی بولتا ہے کہ احمد کو ہوش آگیا ہے۔۔تب ہی صبیرہ بولتی ہے کہ احمد بھائی گھر کب آئیں گے؟اور اس کی شہد جیسی موٹی آنکھوں سے آنسوں سیلاب کے ریلے کی طرح بہنا شروع ہو جاتے ہیں شاہویر اپنی دشمن جاں کو دیکھ کر ٹھنڈی آخ بھر تارہ جاتا ہے کہ کاش وہ سینے سے لگا کر چپ کروا سکتا اور اسے یہ بتا پاتا کہ یہ شہد رنگ آنکھیں صرف مسکراتے ہوئے اچھی لگتی ہے روتے ہوئے نہیں۔۔۔تب ہی شاہ ویر اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر زیر لب شعر بڑبڑاتا ہے

✓آنسو تیرے رخسار پہ لگتے ہے ایسے

چاند پہ بارش ہو شدت سے جیسے

www.novelsclubb.com

تب ہی صارم بولتا ہے اللہ کی قسم روتے ہوئے بہت منحوس لگ رہی ہو روتے ہوئے چپ کو جاؤ اور صبیرہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس دی اور ارسم بولتا ہے شاہ ویر ملک آج تو ان کی مسکراہٹ کا صدقہ دوں یہ ہنستے ہوئے کتنے پیارے لگتے ہے۔۔۔ابھے ٹھرکی صدقہ تو میں دے دوں لیکن تو کیوں اتنے رومانٹک انداز میں بولا تو یہ سمجھ گئ ہو گی ہاہاہاہاہاہاہاہا وہ خود اپنی بات پہ قہقہ لگا کے ہنسا ۔۔ایک منٹ کیا سمجھ گئ ہو گی یہ ؟؟ وہ نا تم لوگوں کو نہی پتا یہ راز کی بات ہے آؤ میں بتاتا ہوں وہ سب آگے ہو کر سر جوڑ کر بیٹھ جاتے ہے جیسے پتا نہی کونسی راز کی بات ہو

ابھے اب بتا بھی دے کمینے انسان۔۔۔صارم نے اسے جھڑکا۔۔۔یار بات یہ ہے نا کے میں اور صبیرہ ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے ہے بہت زیادہ ناں تو یہ بات ہم نے تم لوگوں سے چھپائی تھی۔۔۔اب تو پتا چل گیا ہے ناں تو پلیز میری بات مان لو اور ہم دونوں کو تنہا چھوڑ دو ہم نے بہت سی ضروری باتیں کرنی ہے پلس پرسنل۔۔۔ابھے سالے ٹھرکی کتے کمینے تو صارم ۔شاہ ویر دونوں ہی اسے مکے مارنے میں مگن ہوتے ہے اور وہ ڈھیٹ کا ڈھیٹ بنا رہتا ہے۔۔۔۔یار مانو یا نا مانو اب ہم دونوں ایک دوسرے سے پیار تو کرتے ہے ناں ہے نا صبیرہ دفعہ ہو ارسم کے بچے میں تمہارا سر کھول دوں گی ابھی وہ اس مزاق مستی میں ہی مگن ہوتے ہے کہ شاہ ویر کے موبائل پہ طلٰہ صاحب کی کال آتی ہے اور بولتے ہے کہ احمد صبیرہ سے ملنا چاہتا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے اسے بھی لے آؤ اور تم سب بھی جلدی آؤ۔۔۔۔ بریکنگ نیوز بریکینگ نیوز۔۔۔ چلو ہم سب ہسپتال جا رہے ہے احمد نے بلایا ہے صبیرہ آپ تیار ہو جائے جلدی جی میں تیار ہوتی ہو وہ سب تیار ہو کر ہسپتال کی طرف روانہ ہو جاتے ہے ان کے وہاں پہنچنے کے بعد ہسپتال کا نقشہ ہی بدل جاتا ہے وہ سب خوشی سے پاگل ہوئے ہوتے اور حسن پورے ہسپتال میں بھاگ بھاگ کر مٹھائی تقسیم کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔اور ڈاکٹر اتنے سارے لوگوں کو ایک ساتھ دیکھ کر گھبرا جاتے ہے وہ صرف ایک بندے کو اندر جانے کی اجازت دیتے ہے تب صبیرہ اندر جاتی ہے اور احمد کی ایسی حالت دیکھ کر وہ پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے ارے صبیرہ رونا بند کر دو پلیز کچھ نہی ہوا صرف بازو ٹوٹا ہے یار نہ پریشان ہو بھائی آپکو پتا ہے جب تک آپ مجھے چاکلیٹ نہی دیتے میری صبح نہی ہوتی بھائی اور یہ تین دن سوی تو میں نہی لیکن میری صبح بھی نہی ہوئی بھائی ارے صبیرہ ابھی تو مزید کچھ دن میں ادھر ہی ہو میں بابا کو بولو گا وہ تمہیں چاکلیٹ لا کر روز صبح دے نہی بھائی جب آپ گھر آئے گے ٹھیک ہو کر تو میں تب کوں گی اوکے وہ ایک بار پھر رونا شروع کر دیتی ہے ارے چندا اب کیا ہوا بھائی یہ سب میری وجہ سے ہوا نہ میں آئسکریم کھانے کی ضد کرتی ناں آپ کے ساتھ یہ ہوتا صبیرہ پلیز چپ کر جاؤ کچھ نہی ہوا۔۔۔ارے ارے ارسم بالٹی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاؤ[1] یار بالٹی دیکھو اندر کتنا پانی ہے ہو گیا ہے سیلاب آیا ہے سیلاب۔۔۔اسی پل صارم بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔بھائی اسکو بولے ناں چپ کرے ارے ہم کیوں چپ کرے تم چپ کروارے احمد تم ہی اسکو بتاؤ یہ روتے ہوئے کتنی منحوس لگ رہی ہے ۔۔۔صارم ممم۔۔۔۔بھائی اسکو بولے ناں چپ کرے ویسے بول تو سہی رہا ہے کے تم روتے ہوتے ہوئے منحوس لگ رہی ہو۔۔۔جائے میں بات ہی نہی کرتی صبیرہ اٹھ کر باہر چلی جاتی ہے ابھی وہ دروازے میں کھڑی ہوتی ہے اور احمد بولتا ہے ابھی بھی ناراض کو وہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دیتی ہے اور گردن نا میں ہلاتی ہے اور باہر چلی جاتی ہے۔۔۔۔؟صبیرہ کے جانے کے بعد وہ دونوں احمد کو کم اور موبائل کو زیادہ دیکھ رہے ہوتے ہے ابھے تم دونوں مجھے دیکھنے آئے ہو یا موبائل کو اگر اسے ہی دیکھنا ہے تو گھر بیٹھتے مجھے دیکھنے کیوں آے؟؟ابھے تجھے کس نے کہاں ہم تجھے دیکھنے آئے ہے ہم تو ادھر آرام کرنے آئے ہے اور تیری یہ شکل ہم نے ہزار بار دیکھی ہے یار اب تو موڈ نہی ہے یہ شکل دیکھنے کا۔۔۔اب وہ کمرہ ہسپتال کا کمرہ نہی لگ رہا ہوتا وہ سرکس ہاؤس معلوم کو رہا ہوتا ہے جہاں تھوڑی دیر پہلے جوکر 🤡 ناچ کر گئے ہوئے ہو۔۔۔۔اور ہاں بھی احمد تم خود تو آرام سے سو رہے تھے لیکن تمہاری وجہ سے جو ہماری بھاگ ڈور ہوئی ناں

1



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کسی کی نہی ہوئی اچھا اچھا ڈرامے بازوں بند کرو یہ ڈارمہ اب۔۔اور وہ مسٹر شاہ ویر کدھر ہے ۔۔وہ گ ئے ہوئے ہے جی کینٹین صبیرہ کو لے کر۔۔اچھا یار احمد تو یہ بتا تونے کیا سوچا ہے شادی کے بارے میں تیرے گھر آنے کے بعد تیری منگنی ہے یاد ہے ناں تمھیں اس ہفتے تھا لیکن اس سب معاملے کی وجہ سے وہ کینسل ہو گیا اور اگلے ہفتے پر چلا گیا۔۔۔یار صبیرہ ڈھونڈ رہی ہے لڑکی ارے وہ پتا ہے کسکا بول رہی ہے اپنی ماما کا۔۔اود صبیرہ نے تمھیں یہ بات خود بتائ نہی یار وہ کہا بتاتی وہ تو ماما کو منا رہی تھی تو میں نے سن لیا۔۔۔۔ہاں بھی اب صرف ہم ہی کنوارے دہ جاے گے ہم پہ بھی نظر ثانی کردو۔۔۔ہم تو ترس گ ئے شادی کو۔۔ہو جاگی اتنی بھی جلدی کیا ہے یار احمد جلدی شادی کر پھر ہم تیری شادی پہ بھنگڑے ڈالے گے ارے تم دونوں ادھر ہو تب ہی حسن شیرازی داخل ہوتا ہے اور جسکی شادی میں بھنگڑے ڈالو گے ؟؟؟ارے اپنے دوست احمد کی اچھا ہاں ارسم لگاؤ گانا وہ والا۔۔ڈی جے نو بلوا دو ساڈے ویرے دی ویڈنگ ہے وہ تینوں یہ گانا گا کر ڈانس کر رہے ہوتے ہے تب ہی نرس اندر بھاگتی ہوی آتی ہے کہ کیا ہوا اور وہ اندر کا ماحول دیکھ کر بے ہوش ہوتے ہوتے بچتی ہے۔۔۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے مریض کی حالت نہی ٹھیک اور آپ ہے کے یہ ہسپتال ہے گانا بند کرے اور باہر جائے اور اتنے سارے لوگ اندر کیا کر رہے ہے نکلے باہر میں کہتی ہو۔۔تب ہی ارسم اسکے پاس جا کر بولتا ہے کے یو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیوٹی اتنا غصہ کیوں نہی کرتے صحت کے لیے بلکل اچھا نہی ہوتا۔۔ہم تو بس اسکی شادی کی تیاریاں کر رہے ہیں آؤ تم بھی ہمارا ساتھ دو چلو صارم گانا گاؤ۔۔وہ پھر سے گانا گا کے اب نرس کو بھی اپنے ساتھ لگا کر ڈانس کر رہے ہوتے ہے ارے ارے اب بس بھی کرو اور جاؤ اس سے پہلے گارڈ آجائے۔۔۔ارسم نرس کے پاس جا کر کہتا ہے گارڈ کی کیا ضرورت ہم تو آپکے ساتھ بھی چلے جائے گے چلو یاروں چلے۔۔۔۔وہ نرس کے ساتھ باہر نکلتے ہے اور نرس اپنے کام میں مگن ہو جاتی ہے اور ارسم اور صارم دونوں قہقہ لگا کر ہنستے ہے کہ یار ارسم تو واقع میں بہت کمینہ شے ہے۔۔او تھینک یو یار ہونوناں میں لڑکیاں بہت اچھے سے ہٹاتا ہوں۔۔۔ایک ہی تو ٹیلینٹ ہے مجھ میں ماشاءاللہ بول نظر لگ جائے گی ورنہ نظر تو تجھے عنایہ چوہدری لگائے گی ارسم کے بچے ۔۔کیوں اب کیا ہوا۔۔میں نے اور ماہا نے اس سے پوچھا کہ کیا تم ارسم کو پسند کرتی ہو تو اس سے شادی کرلو تو اس نے بولا ارے کیا بولا بتا بھی دے ناں اب اس نے کیا بولا صارم بتادے ورنہ میں تیرا منہ توڑ دوں گا۔۔۔اانے بولا کے پہلے پسند تھا اور بہت تھا لیکن اب نہی ہے اس آدمی سے شادی کرے کون وہ دھوکے باز ہے اس نے میرا دل تورا ہے اسے اس چیز کا حساب دینا پڑے گا۔۔۔چکو جی حساب بھی دے دوں گا اور لے بھی لوں گا وہ بھی سود سمیت شادی تو ہو جائے۔۔۔وہ تیری شکل نہی دیکھنا چاہتی اور تو پکوڑے کے منہ والا شادی کے خواب دیکھ رہا ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واؤ۔۔ارے ایسے شادی نہی کرے گی تو زبردستی کرلوں گا مزاق تھوڑی ہے۔۔۔اچھا چل اب کیفے چلتے ہے جہاں وہ جوڑا نا جانے کب سے گیا ہوا ہے اور واپس نہی آرہا۔۔۔ہاں یار آ چلتے ہے۔۔صبیرہ دیکھے آپ میری بات غور سے سنے آپ نے کیا حال بنالیا ہے اپنا نے کیا کرے اتنی ٹینشن پلیز۔۔اپنا خیال رکھا کرے۔۔۔ابھی یہ دونوں باتیں کررہے ہوتے ہے اور تب ہی ارسم اور صارم دونوں وہاں نمودار ہوتے ہے۔۔۔ارے آؤ لو برڈز کھالیا کھانا؟؟ارسم کے بچے تمہارا منہ کیوں نہی بند ہوتا ہے ارے ارے مزاق کررہا ہو۔۔۔ہم تو جی کھانا کھانے آے ہے بہت بھوک لگی ہوئی ہے اور پھر کھا کر گھر کی طرف روانہ ہو تم دونوں یہاں رہنا ٹھیک نہی ہے۔۔اور ہاں شائذ احمد بھی دو دن تک گھر واپس آجائے کیونکہ ڈاکٹر نے بولا ہے وہ جلد ریکور کر رہا ہے اچھا چلو سہی ہے ہم بھی ذرا احمد سے مل لے تم لوگ جلدی سے آؤ۔اوکے باس

۔۔۔اچھا صبیرہ پلیز غصہ نہی کرنا ایک بات پوچھوں جی آپکو اس حملے کے بعد کس پر شک جاتا ہے۔۔۔مجھے تو ابھی کچھ سمجھ نہی آرہا ابھی تو میں کچھ نہی کہ سکتی کیونکہ ابھی تک تو کچھ بھی کنفرم نہی ہوا۔۔۔اچھا چکے پریشان نہ ہو آئے احمد سے ملتے ہے اور پھر گھر چلتے ہے جی۔۔۔اوکے احمی بھای اللہ حافظ خیال رکھنا اب میں جارہی ہو۔۔تم بھی خیال رکھنا گڑیا زیادہ پریشان مت ہونا۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB